اَلحَمدُلِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِین وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلاَمُ عَلٰی سَیِّدِالمُرسَلِین اَمَّا بَعد فَاَعُوذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیمط بِسمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمط

# درس دینے کی نیتیں

**فرمانِ مصطفٰی** صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** "مسلمان کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے"۔ (طبرانی معجم کبیر ج ۶ ص ۱۸۵ داراحیاء التراث العربی بیروت)

**دو مدنی پھول**: (1) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ (2) جتنی اچھی نیتیں زیادہ اتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿1﴾ اللہ عزوجل کی رضا،

﴿2﴾ عشقِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ اور عشقِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم کے حصول کے لیے درس دوں گی۔

﴿3﴾ "صالحین کے ذکر کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے" لہٰذا رحمتِ الٰہی کے حصول کے لیے درس دوں گی۔

﴿4﴾ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی نیت کے ساتھ درس دوں گی۔

﴿5﴾ علمِ دین کے حصول، مدنی انعامات پر عمل اور دونوں جہاں کی بھلائیوں کے حصول و مشکلات کے حل کے لیے درس دوں گی۔

﴿6﴾ باوُضو، باادب، درس شروع کرنے سے قبل حمد و ثناء اور درود و سلام پڑھ کر درس شروع کروں گی۔

﴿7﴾ درس دینے کے دوران اللہ کا نام آئے گا تو عَزَّوَجَلَّ سرکار علیہ الصلٰوۃُ والسلام کا نامِ مبارک آنے پر درودِ پاک یعنی صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم صحابۂ کرام علیہم الرضوان اور بزرگانِ دین رحمَہُمُ اللّٰہُ عَلَیۡہِم اَجۡمَعِین کے تذکرے کے وقت دعائیہ کلمات کہوں گی۔

﴿8﴾ تلفظ کی درستی کے ساتھ درس دوں گی۔

﴿9﴾ اگر مذاق اُڑایا گیا تو صبر کروں گی۔

﴿10﴾ درس کے اختتام پر اپنے اور تمام مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت کروں گی۔

**مدنی پھول:** نیتیں کرواتے وقت نمبر نہ دہرائے جائیں۔